پتہ کی جگہ

NATIONAL MUSLIM UNIVERSITY
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی
DEL I.

روح اخبار

حکومت عربیہ سعودیہ نے صدقات وخیرات کی تنظیم کیلئے ایک جدید قدم اٹھایا ہے اور ایک باضابطہ سرکاری کمیٹی قائم کردی گئی ہے جس کا نام لجنۃ الصدقات علیا بمکۃ المکرمۃ رکھا گیا ہے اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ دنیائے اسلام کے مخیر حضرات کی طرف سے صدقات وخیرات کا سرمایہ قبول کرے اور اوقاف کا انتظام کرکے ارض حجاز کے مستحق اور ضرورتمند اشخاص میں تقسیم کردے۔ کمیٹی کا فرض ہوگا کہ وہ سرمایہ بھیجنے والے حضرات کے منشاء کا خاص خیال رکھیں۔

یوسف بک عزالدین جو حجاز کے سب سے بڑے ڈاکٹر (سول سرجن) ہیں طبی مسائل کی تحقیق کیلئے عازم مصر ہوئے ہیں۔ آپ اپنے سفر میں جدید اصول علاج کا مطالعہ کرینگے۔

سعودی اور یمنی معاہدہ کے بعد ہی ایک فرانسیسی کمپنی نے امام یمن سے درخواست کی تھی کہ اسے حدیدہ سے صنعا تک ایک سو دس کیلو میٹر تک ریلوے لائن بنانے کا ٹھیکہ دیا جائے۔ امام یمن نے درخواست مسترد کرتے ہوئے کمپنی کو لکھدیا اگرچہ ہم کسی ریلوے لائن کے مالک نہیں ہیں لیکن غیر ملکی حملوں سے محفوظ ہیں۔ کیونکہ غیر ملکی لوگوں کی نگرانی میں ریلوے کا اجرا غیر ملکی اثر و نفوذ کا پہلا قدم ہے جسے میری حکومت برداشت نہیں کرسکتی۔

ایران و عراق کے روابط رفتہ رفتہ خوشگوار ہوتے جارہے ہیں۔ معاہدہ کی مدت میں ۶ ماہ کی توسیع کردیگئی ہے اور سرحدی اختلافات کو دور کرنیکی سعی جاری ہے۔ شکر ہے کہ تمام موجودہ اسلامی حکومتوں میں باہم جذبۂ اتحاد پیدا ہوگیا ہے۔ اور بالاتفاق ترقی کی طرف بڑھنے کی کوششیں کیجارہی ہیں۔ اس سلسلہ میں افغانستان و عراق میں بھی باہم دوستانہ معاہدہ ہوگیا ہے۔ جسکی تکمیل پر شاہِ غازی اور شاہِ ظاہر خاں کی خط و کتابت بھی شائع ہوئی ہے۔

جاوا کا ایک اخبار راوی ہے کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے اپنے وکیل خارجہ کی معرفت حکومت فرانس کو ایک یادداشت بھیجی ہے کہ الجزائر کے تمام اوقاف حرمین شریفین کیلئے مخصوص ہیں کیونکہ واقفین نے ان کو اہل حرم کیلئے وقف کیا تھا لہٰذا ان پر حکومت فرانس کا قبضہ تسلیم کرنے کیلئے کوئی بین الاقوامی قانون نہیں ہے۔

- مصر و عراق میں ہوائی طاقت کو مضبوط بنایا جارہا ہے۔

ایران میں مشہور شاعر فردوسی کی جشن میلاد بڑی شان سے منائی گئی۔

جس طرح فلسطین میں یہودیوں کی بڑھتی ہوئی آبادی نے عربوں کو پریشان کررکھا ہے اسی طرح ملک شام میں اشوریوں اور ارمن کی کثرت نے اصل باشندوں کو مصیبت میں ڈالدیا ہے۔

جناب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب پروپرائٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا